سورة الجمعة

آيات 8 - 3

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَّاٰخَرِيۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳﴾
ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۴﴾
مَثَلُ الَّذِيۡنَ حُمِّلُوا التَّوۡرٰىةَ ثُمَّ لَمۡ يَحۡمِلُوۡهَا كَمَثَلِ الۡحِمَارِ يَحۡمِلُ
اَسۡفَارًا ؕ بِئۡسَ مَثَلُ الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا
يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ هَادُوۡۤا اِنۡ زَعَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ
اَوۡلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۶﴾
وَلَا يَتَمَنَّوۡنَهٗۤ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۷﴾
قُلۡ اِنَّ الۡمَوۡتَ الَّذِىۡ تَفِرُّوۡنَ مِنۡهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيۡكُمۡ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ
الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ع ﴿۸﴾

مطالعہ حدیث

- عَنْ أَنَس بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلي الله عليه وآله وسلم :
- لَا يَسْتَقِيْمُ إِيْمَانُ عَبْدٍ حَتّٰي يَسْتَقِيْمَ قَلْبُهُ، وَلَا يَسْتَقِيْمُ قَلْبُهُ حَتّٰي يَسْتَقِيْمَ لِسَانُهُ، وَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ.

- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا : کسی بندہ کا ایمان اس وقت تک درست نہیں ہوتا جب تک اس کا دل درست نہ ہو اور دل اس وقت تک درست نہیں ہوتا جب تک اس کی زبان درست نہ ہو جائے، اور کوئی بھی شخص اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کا پڑوسی اس کی اذیت سے محفوظ نہ ہو جائے

سورة الجمعة

1 آیت 1-3
بعثتِ رسولؐ کا مقصد
انسانوں کا تزکیہ

2 آیت 4-8
یہود کے غرورِ علم و نسب اور آخرت کی بے خوفی پر سخت تنقید۔ مسلمانوں کو تنبیہ کہ دینِ حق کے اصولوں سے منحرف نہ ہوں

3 آیت 9-11
جمعہ کو سبت نہ بنانے اور دین و دنیا میں توازن کی ہدایت ۔ نمازِ جمعہ کا اصلاحی نقشہ، اس عظیم عبادت کی بعض اہم خصوصیات

وَّاٰخَرِيۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ ‌ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝۳

وَّاٰخَرِيۡنَ اور دوسرے لوگوں (کے لیے بھی)

مِنۡهُمۡ - انہی میں سے

لَمَّا - جو ابھی نہیں

يَلۡحَقُوۡا - ملے

- مادہ : ل ح ق

لَحَقَ يَلْحَقُ: ملنا

- کسی چیز کا اپنی جیسی چیز کو جاملنا
- اردو میں : لاحق، لاحقہ

تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣

بِهِمْ - ان کے ساتھ

وَهُوَ - اور وہ ہے

الْعَزِيْزُ - زبردست

الْحَكِيْمُ - بڑی حکمت والا

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ③

اور (اس رسول کی بعثت) اُن دوسرے لوگوں کے لیے بھی
ہے جو ابھی اُن سے نہیں ملے ہیں اور وہ ہے زبردست اور
بڑی حکمت والا

Along with others of them who have not yet joined
them. He is the Mighty, the Wise.

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت

- دو حیثیتیں

1. الی المشرکین العرب
2. باقی ساری دنیا کے لیئے

اس سورة میں ان دو حیثیتوں کا ذکر

آپ ﷺ کی رسالت

- بعثتِ خاص الی بنی اسمٰعیل کی طرف آپ ﷺ نے اپنے فرائض منصبی کی تکمیل خود فرمائی
- بعثتِ عام تمام خلق کی طرف۔ فرائضِ منصبی کے لیئے
  - آپ ﷺ کی امت کو شھداء للہ فی الارض کا منصب عطا کیا
  - جو قیامت تک اس منصب کی انجام دہی پر مامور ہے

- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، مَنْ هَؤُلاءِ الَّذِينَ ذَكَرَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْقُرْآنِ..........؟
- قَالَ : وَكَانَ سَلْمَانُ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِ سَلْمَانَ ، فَقَالَ : " هَذَا وَقَوْمُهُ ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ مَنُوطًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ فَارِسَ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ :
ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے تھے۔ جب آپ نے یہ آیت پڑھی :
{واخرین منھم لما یلحقوا بھم}
{ (پاک ہے وہ ذات جس نے پیغمبر بھیجا عرب کی طرف) اور دوسروں کے لیے بھی انہی میں سے جو اب تک ان سے نہیں ملے }
ایک شخص نے پوچھا : یارسول اللہ، یہ لوگ کون ہیں جو عرب کے سوا ہیں؟
اس وقت ہم لوگوں میں سلمان فارسی (رضی اللہ عنہ) بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ ان پر رکھا اور فرمایا : یہ اور اسکی قوم اگر ایمان ثریا پر ہوتا تو بھی ان کی قوم میں سے کچھ لوگ اس تک پہنچ جاتے

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۴

ذٰلِكَ - یہ ہے

فَضْلُ اللّٰهِ - اللہ کا فضل

- فَضْلُ - مہربانی، عنایت، کرم، بخشش، عطا، احسان، فضیلت، بڑائی

يُؤْتِيْهِ - دیتا ہے اس کو

أَتَى - يُؤْتِي اِيْتَاءً عطا کرنا۔دینا

مَنْ - جسے يَّشَآءُ - وہ چاہتا ہے مادہ: ش ی ء شَاءَ يَشاء: چاہنا

- مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءُ لَمْ يَكُنْ

- جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے اور جو نہ چاہے وہ نہیں ہوتا

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾

وَاللّٰهُ ۔ اور اللہ تعالیٰ

ذُو ۔ والا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۔ بڑا فضل

- إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيراً 17/86
- یہ آپ کے رب کا آپ پہ بڑا فضل ہوا
- یہ فضل آپ ﷺ کے توسط سے آپ کی امت پر بھی
- هُوَ اجْتَبَٰكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّٰكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِن قَبْلُ وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ...

ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ
الۡعَظِيۡمِ ۝۴

یہ اس کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے دیتا ہے، اور وہ بڑا فضل
فرمانے والا ہے

Such is the Bounty of Allah, which He bestows on whom He will: and Allah is the Lord of the highest bounty.

وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ

- یہود کے حسد پر تعریض
- اللہ کے فضل پر کسی کا اجارہ نہیں
- اس نے اپنا فضل بنی اسمٰعیل کے امیوں میں ایک اُمی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر کیا ہے
- اب ان سے حسد چھوڑ کر ان پر ایمان لے آؤ

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ

مَثَلُ - مثال

الَّذِيْنَ - ان لوگوں کی (جن سے)

حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ - اٹھوائی گئی تورات

- مادہ : ح م ل

حَمَلَ يَحْمَلُ بوجھ اٹھانا

- خواہ یہ بوجھ مادی ہو یا معنوی جیسے کتاب کی تعلیمات کا بوجھ
- اردو میں : حمل، حامل، حملہ (یکدم اچانک بوجھ ڈال دینا)، حمائل، احتمال، محمل، تحمل

ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا

ثُمَّ - پھر

لَمْ - نہ

يَحْمِلُوهَا - انہوں نے اٹھایا اس کو

كَمَثَلِ - جیسے مثال

الْحِمَارِ - اس گدھے کی سی

يَحْمِلُ - جو اٹھائے ہوئے ہو

أَسْفَارًا - کتابیں

سفر پردہ اٹھانا، کسی رنگ کا ظاہر ہونا

اسفر: ایسی کتاب جو حقائق کو بے نقاب کرتی ہو

دوسرے معانی: منتشر کرنا، بکھیر دینا

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ

بِئْسَ - کتنی بُری

- سَاءَ: برا ہونا
- سُوء: بدی، برائی

کلمہٗ ذم (مذمت والا کلمہ)

مَثَلُ الْقَوْمِ - مثال ہے اُن لوگوں کی

الَّذِيْنَ - جنہوں نے

كَذَّبُوْا - جھٹلایا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ - اللہ کی آیات کو

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥

وَ اللّٰهُ - اور اللہ

لَا يَهْدِى - نہیں ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ - ظالم لوگوں کو

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ
الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥

جن لوگوں کو توراۃ کا حامل بنایا گیا تھا مگر انہوں نے اس کا بار نہ اٹھایا، اُن کی مثال اُس گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں اِس سے بھی زیادہ بری مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا ہے ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا

یہود کے غرور و پندار پر ضرب

- کتاب و شریعت کے حامل اب صرف وہ نہیں ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس امت کو بھی کتاب نبوت اور شریعت سے نوازا ہے
- تمہاری مثال (کتاب نبوت اور شریعت رکھنے کے باوجود) اس گدھے کی سی جس پر کتابیں لدی ہوں۔
- جسے کچھ خبر نہیں کہ اس پہ کیا کچھ لدا ہوا ہے

یہود کے غرور و پندار پر ضرب

- تورات کا حامل انہیں بنایا گیا مگر......
  - اس بوجھ کو انہوں نے اٹھایا نہیں
  - اس ذمہ داری کا حق ادا نہیں کیا
  - اسکی تبیین اور تبلیغ نہیں کی
  - اسکی تعلیمات کا کتمان کیا
- جو کتاب کا عامل نہیں وہ اسکا حامل نہیں

یہود کے اس کردار کے ذکر سے مسلمانوں کو تنبیہہ

- ✫ پچھلی آیات میں قرآن کے ذکر۔ آپ ﷺ کے بطورِ آلہٗ انقلاب کے
- ✫ اس امت کے لیئے اس کتاب کی اہمیت و فضیلت۔ وار ثینِ کتاب اللہ
- ✫ یہود کا اللہ کی کتاب کے ساتھ رویے پہ سخت تنقید اور گرفت
- ✫ مسلمانوں کو تنبیہہ ۔ اگر تم اللہ کی کتاب کے ساتھ وہی معاملہ کرو گے جو یہود نے کیا۔ تو تمہارا انجامِ کار بھی وہی ہو گا
- ✫ ایک عبرت ناک تمثیل کے ساتھ ان کا ذکر۔ اس آیت میں
- ✫ فاحْذَرُوا يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ فَلَنْ تَضِلُّوا أَبَدًا كِتَابَ اللَّهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللهِ

✯ قرآن نے کسی چیز کو تکذیب کہا ہے؟

✯ یہود نے تو کبھی زبان سے تورات کو نہیں جھٹلایا

✯ قرآن کی روسے تکذیب۔ کئ طریقے سے ممکن ہے

- نہ ماننا (زبان سے)
- نہ پڑھنا ۔ نہ سمجھنا، نہ غور و فکر وتدبر کرنا
- عمل نہ کرنا
- اسکو کھول کر بیان نہ کرنا ۔ اسکا کتمان کرنا
- اس کے نظام کو نافذنہ کرنا

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

اس کے عقائد، اخلاق، تزکیۂ نفس، عبادات، معاشرت،
معیشت، تہذیب و تمدن، سیاست و عدالت کے قوانین سے
انحراف کرنا

یہ اپنے حال اور عمل سے تکذیب ہے

مسلمانوں پر قرآن کے حقوق

1. اس پر ایمان لانا اور اسکی تعظیم
2. اس کو پڑھنا (تلاوت و ترتیل)
3. اس کو سمجھنا (تذکیر و تدّبر)
4. اس پر عمل کرنا (حکم و اقامت)
5. اس کو دوسروں تک پہنچانا (تبلیغ و تبیین)

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

☆ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ لَا تَتَوَسَّدُوا الْقُرْآنَ وَاتْلُوهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ

مِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ، وَأَفْشُوهُ وَتَغَنُّوهُ وَتَدَبَّرُوا مَا فِيهِ

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

قران کے ماننے والو ! قرآن کو تکیہ نہ بنا لینا

شب و روز کی گھڑیوں میں اس کی تلاوت کا حق ادا کرنا

اس کی اشاعت اور اس کے پڑھنے پڑھانے کو رواج دینا

اس کے الفاظ کو صحیح صحیح ادا کرنا

اور اس پر غور و فکر کرتے رہنا تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ

قُلْ - کہہ دو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ - اے لوگو جو

هَادُوْٓا - یہودی بن گئے ہو

- مادہ: ہ ا د | هَادَ يَهُوْدُ یہودی بننا، لوٹنا | هَوَّدَ يُهَوِّدُ یہودی بنانا
- كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ – حديث صحيح مسلم» كتاب القدر

ہر بچہ اپنی فطرت یعنی اسلام پر پیدا ہوتا ہے اور یہ اس کے ماں باپ ہوتے ہیں جو اسے عیسائی، یہودی یا مجوسی بنا دیتے ہیں

- یہود: یہودیت کے پیروکار
- ان کا نام یہود کیسے پڑا ؟ دو رائے ہیں

1. حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹے تھے جن میں سے ایک کا نام "یہودہ" تھا۔ "یہودی" کا لفظ اسی سے ہے۔(غالب رائے)
2. ھَادَ یَھُودُ کاایک معنیٰ لوٹنا۔ حق کی طرف (بچھڑے کی پوجا سے توبہ کی اس لیئے یہودی کہلائے)

- نبی اکرم ﷺ اور عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے سب انبیاء کو مانتے ہیں
- تورات (Old Testament) کے تمام آسمانی صحائف کو اللہ کی طرف سے نازل شدہ مانتے ہیں لیکن انجیل اور قرآن کو نہیں مانتے

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ

اِنْ - اگر

زَعَمْتُمْ - تمھیں گھمنڈ ہے

- مادہ: ز ع م زَعَمَ : گمان کرنا، دعوی کرنا
- گمان باطل کے لیئے آتا ہے (ایسی بات جو نہ یقینی ہو اور نہ درست)
- زعیم : ذمہ دار، سردار یا رئیس

اَنَّكُمْ : - کہ تم (ہی)

اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ - اللہ کے دوست ہو

مِنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٦﴾

مِنۡ دُوۡنِ النَّاسِ - سب لوگوں کو چھوڑ کر

فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ - تو موت کی تمنا کرو

- مادہ : م ن ی
- منی : آرزو کرنا، تمنا کرنا
- اردو میں : تمنا، متمنی

اِنۡ كُنۡتُمۡ - اگر ہو تم سچے

صٰدِقِيۡنَ - سچے

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ هَادُوۡۤا اِنۡ زَعَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ اَوۡلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنۡ
دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۶﴾

اِن سے کہو، اے لوگو جو یہودی بن گئے ہو، اگر تمہیں یہ
گھمنڈ ہے کہ باقی سب لوگوں کو چھوڑ کر بس تم ہی اللہ کے
چہیتے ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم اپنے اِس زعم میں سچے ہو۔

Say: "O ye that stand on Judaism! If ye think that ye are friends to Allah, to the exclusion of (other) men, then express your desire for Death, if ye are truthful!"

یہود کے غرور و پندار پر ایک اور ضرب

- تم اپنے تئیں اپنے آپ کو خدا کا چہیتا اور محبوب کہتے ہو
- اگر ایسا ہے تو محبوب سے ملنے کی آرزو کرو
- انکی پوری تاریخ انکی بزدلی کی گواہ ہے
- قرآن نے انکی اس کمزوری کو جو واضح کیا انہوں نے کبھی اس کی تردید نہ کی

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷

وَلَا - اور نہ

يَتَمَنَّوْنَهٗۤ - وہ تمنا کریں گے اسکی

اَبَدًا - کبھی بھی

- **ابد**: وہ زمانہ دراز جسکو حصوں میں تقسیم نہ کیا جا سکے
- مسلسل جاری رہنے والی مدت

بِمَا - (اس کے سبب) جو

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷

قَدَّمَتْ - آگے بھیجے

اَيْدِيْهِمْ - ان کے ہاتھوں نے

وَاللّٰهُ - اور اللہ

عَلِيْمٌۢ - خوب جاننے والا ہے

بِالظّٰلِمِيْنَ - ظالموں کو

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧

لیکن یہ ہرگز اس کی تمنا نہ کریں گے اپنے کرتوتوں کی وجہ
سے جو یہ کر چکے ہیں، اور اللہ اِن ظالموں کو خوب جانتا ہے

But never will they express their desire (for Death), because of the (deeds) their hands have sent on before them! and Allah knows well those that do wrong!

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ

- ولَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاةٍ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُّعَمَّرَ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ
- اور آپ انہیں زندگی پر سب لوگوں سے زیادہ حریص پائیں گے اور ان سے بھی جو مشرک ہیں ہر ایک ان میں سے چاہتا ہے کہ کاش اسے ہزار برس عمر ملے اور اسے عمر کا ملنا عذاب سے بچانے والا نہیں اور اللہ دیکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں 2/96

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ

قُلْ - کہہ دو

اِنَّ الْمَوْتَ - بلاشبہ (وہ) موت

الَّذِیْ - جس سے

تَفِرُّوْنَ مِنْهُ بھاگ رہے ہو تم اس سے

- مادہ : ف ر ر — فَرَّ یَفِرُّ : بھاگنا
- مفر : وہ جگہ جہاں بھاگ کر پناہ لی جائے
- فرّ : شان و شوکت (کرّوفر)

فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى

فَاِنَّهٗ - تو بلاشبہ وہ

مُلٰقِيْكُمْ - تمہیں ملنے والی ہے

- مادہ : ل ق ی لَقِیَ کسی کے سامنے آنا اور اسے پالینا ۔ ملنا
- اس کا نام اردو میں ملاقات ہے ۔ قران میں اسکے لیئے لفظ لقاء آیا ہے
- یوم التلاق : ملاقات کا دن
- اردو میں : اِلقاء ، ملاقات ، لقاء

ثُمَّ - پھر

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؑ ﴿٨﴾

تُرَدُّوْنَ - تم لوٹائے جاؤگے

- مادہ : ردد
  رَدَّ یَرُدُّ ردًّا: لوٹانا، الٹانا، پھیر دینا
- قرآن میں اس مادے سے نکلے دوسرے الفاظ
  - یَتَرَدَّدُ ، اَرْتَدَّ ، رَدّ ، مَرَدّ ، مَرْدُود
- اردو میں : رد کرنا، مردود، ارتداد، مرتد، متردد

اِلٰى - کی طرف

عٰلِمِ الْغَيْبِ - جاننے والا ہے پوشیدہ کا

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۟ ۸

وَ الشَّهَادَةِ - اور ظاہر کا

فَيُنَبِّئُكُمْ - پھر وہ بتائے گا تمھیں

- مادہ : ن ب أ نبأ : اہم خبر، مفید خبر
- اردو میں : نبی، انبیاء ، نبوت

بِمَا كُنْتُمْ - جو تم تھے

تَعْمَلُوْنَ - عمل کرتے

قُلۡ اِنَّ الۡمَوۡتَ الَّذِىۡ تَفِرُّوۡنَ مِنۡهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيۡكُمۡ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ
اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ؏ ٨

اِن سے کہو، جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تو تمہیں آ کر رہے گی
پھر تم اس کے سامنے پیش کیے جاؤ گے جو پوشیدہ و ظاہر کا جاننے والا
ہے، اور وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو

Say: "The Death from which ye flee will truly overtake you: then will ye be sent back to the Knower of things secret and open: and He will tell you (the truth of) the things that ye did!"